سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

☆ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال کا تعارف کروا سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

☆ سُوْرَةُ الْاَنْفَال میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سوال 1: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا تعارف تحریر کریں۔ (سرگودھا بورڈ:2023)

تعارف

جواب:

1۔ سورت کا نام:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

2۔ ترتیبِ توقیفی:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔ اور ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے "88 ویں" سورت ہے۔

3۔ آیات کی تعداد:

اس میں کل پچھتر (75) آیات ہیں۔

4۔ رکوع کی تعداد:

اس میں دس (10) رکوع ہیں۔

5۔ مقامِ نزول:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

6۔ وجہِ تسمیہ:

اس سورت کی پہلی آیت ہی میں لفظ "انفال" آیا ہے اسی مناسبت سے اسے سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کہا جاتا ہے "انفال" نفل کی جمع ہے، نفل زائد چیز کو

Stepacademyofficial.com

کہتے ہیں۔ مالِ غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔

7- زمانۂ نزول:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منورہ میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ اس کے اکثر مضامین غزوہ بدر، اس کے واقعات اور مسائل سے متعلق ہیں۔ یہ جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح مبین عطا فرمائی اور قریش مکہ کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا۔

8- شانِ نزول:

ظہورِ اسلام سے پہلے ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدان جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اس جاہلانہ تصور کی نفی کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ غزوہ بدر کے بعد جب صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی طرف سے مالِ غنیمت کی تقسیم کے معاملے پر سوال آیا تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال کو نازل فرمایا۔ اس سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ مالِ غنیمت کو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے سپرد کر دیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے غزوہ بدر کے مجاہدین میں مالِ غنیمت کو تقسیم فرما دیا۔

9- سورت سے متعلق خاص واقعہ:

سورۃ الانفال میں غزوۂ بدر کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے۔ ہجرت کے دوسرے سال کفار مکہ کا ایک سردار ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ لے کر ملکِ شام گیا۔ اس قافلے میں تقریباً ایک ہزار اونٹ اور کئی ہزار دینار کا سامان تھا۔ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کو اس قافلے کی ملکِ شام سے واپسی کا پتا چلا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے اس قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا۔ جس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعداد تین سو تیرہ (313) تھی۔ ان کے پاس کل ستر (70) اونٹ، دو گھوڑے اور ساٹھ (60) زرہیں تھیں۔

جب ابوسفیان کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے ارادے کا علم ہوا تو وہ اپنے قافلے کا راستہ بدل کر مکہ مکرمہ کی طرف نکل گیا۔ اور ایک تیز رفتار ایلچی کے ذریعے ابو جہل کو اس واقعے کی اطلاع دی۔ ابو جہل نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایک بڑا لشکر تیار کیا اور مدینہ منورہ پر حملے کی خاطر روانہ ہو گیا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کو خبر ملی تو آپ بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ مدینہ سے باہر نکل آئے۔ بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ ابو جہل سمیت قریش کے ستّر سردار مارے گئے، ستّر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

سوال 2: غزوۂ بدر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ (لاہور بورڈ: 2023)

جواب:

غزوۂ بدر

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں جہاد جیسے عظیم مقصد کی ترغیب دیتے ہوئے غزوۂ بدر کے واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں غزوہ بدر کے دن کو "یوم الفرقان" بھی فرمایا گیا ہے۔ فرقان کا معنیٰ ہے: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ اس جنگ میں کفار مکہ کو شکست ہوئی اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی۔ اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے بہت سے مضامین غزوہ بدر کے مختلف واقعات سے متعلق ہیں۔ جنھیں مِن و عَن سمجھنے کے لیے اس غزوہ کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات جاننا ضروری ہیں، تا کہ اس سے متعلق آیات کو ان کے صحیح پس منظر میں سمجھا جا سکے۔

1۔ حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کا مکہ مکرمہ میں قیام:

مکہ مکرمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے۔اس دوران مکہ مکرمہ کے کفار نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اوران کے جان نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابل برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

2۔ حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کو شہید کرنے کا منصوبہ:

کفار مکہ نے آپ کی جان لینے کے کئی مرتبہ ناکام منصوبے بنائے جب آپ خاتم النبیین ﷺ مدینہ کی طرف ہجرت فرما رہے تھے تو اس سے ذرا پہلے (نعوذ باللہ) آپ خاتم النبیین ﷺ کو شہید کرنے کا باقاعدہ منصوبہ بنایا گیا مگر اللہ نے حفاظت فرمائی۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو کفار مکہ پھر بھی مسلسل اسی کوشش میں رہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو وہاں بھی چین سے نہ رہنے دیا جائے۔

3۔ عبداللہ بن ابی کو دھمکی آمیز خط:

کفار مکہ نے عبداللہ بن ابی کو مدینہ منورہ میں خط لکھا کہ تم لوگوں نے محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے اب یا تو تم انھیں پناہ دینے سے ہاتھ اٹھالو، ورنہ ہم تم پر حملہ کریں گے۔

4۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دھمکی:

انصار میں سے اَوس قبیلے کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ گئے تو عین طواف کے دوران ابوجہل نے اُن سے کہا کہ تم نے ہمارے دشمنوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ اگر تم مکہ میں ہمارے ایک سردار کی پناہ میں نہ ہوتے تو زندہ واپس نہیں جاسکتے تھے۔اس دھمکی کا مطلب یہ تھا کہ اگر آئندہ مدینہ منورہ کا کوئی آدمی مکہ مکرمہ آئے گا تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔

5۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جرات مندانہ جواب:

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے جواب میں ابوجہل سے کہہ دیا کہ اگر تم ہمارے آدمیوں کو مکہ آنے سے روکو گے تو ہم تمھارے لیے اس سے بھی بڑی رکاوٹ کھڑی کر دیں گے۔ یعنی تم تجارتی قافلے کو لے کر جب ملک شام جاتے ہو تو اس کا راستہ مدینہ منورہ کے قریب سے گزرتا ہے۔ پھر ہم بھی تمھارے قافلوں کو روکنے اور ان پر حملہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔

6۔ مسلمانوں کا تجارتی قافلے پر حملہ کا ارادہ:

ان حالات میں کفار مکہ کا ایک سردار ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ لے کر ملک شام گیا۔اس قافلے میں مکہ مکرمہ کے قریباً ہر فرد نے سونا چاندی جمع کر کے تجارت میں شرکت کی۔ یہ قافلہ ایک ہزار اونٹوں پر مشتمل تھا اور کئی ہزار دینار کا سامان لا رہا تھا۔اس قافلے کی حفاظت کے لیے کئی مسلح افراد متعین تھے۔ جب نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اس قافلے کی ملک شام سے واپسی کا پتہ چلا تو حضرت سعد بن معاذ کے چیلنج کے مطابق آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا تاکہ کفار مکہ کو سبق سکھایا جائے۔

Stepacademyofficial.com

7۔ اسلامی لشکر میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعداد:

اس اسلامی لشکر میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعداد تین سو تیرہ (313) تھی۔

8۔ لشکر کا کل ساز و سامان:

اس لشکر میں مسلمانوں کے پاس ظاہری ساز و سامان بہت کم تھا۔ کل ستر اونٹ، دو گھوڑے اور ساٹھ 60 زرہیں تھیں۔ اس مختصر سامان کے ساتھ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ سے نکلے۔

9۔ مشرکین کی جوابی حملے کی تیاری:

جب ابوسفیان کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایک تیز رفتار ایلچی ابوجہل کے پاس بھیج کر اس واقعے کی اطلاع دی اور اسے پورے لاؤ لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔

مزید برآں وہ اپنے قافلے کا راستہ بدل کر بحر احمر کے ساحل کی طرف نکل گیا تاکہ وہاں سے چکر کاٹ کر مکہ مکرمہ پہنچ سکے۔ ابوجہل نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایک بڑا لشکر تیار کیا اور مدینہ منورہ پر حملے کی خاطر روانہ ہو گیا۔

10۔ فیصلہ کن معرکہ:

نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو جب خبر ملی کہ ابوسفیان تو قافلہ لے کر نکل چکا ہے اور ابوجہل ایک ہزار افراد پر مشتمل لشکر لا رہا ہے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی رائے دی کہ اب مشرکین سے ایک فیصلہ کن معرکہ ہو جانا چاہیے۔

11۔ غزوہ بدر کا محل وقوع:

یہ غزوہ "بدر" کے مقام پر ہوا۔ اسی جگہ دونوں لشکروں کا آپس میں مقابلہ ہوا۔

12۔ اللہ کی خاص نصرت:

مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا۔ لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔

13۔ کفار مکہ کو شکست:

ابوجہل سمیت قریش کے ستر سردار مارے گئے، ستر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

سوال 3: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ (راولپنڈی بورڈ: 2023)

جواب:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ اور آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ اس سورت میں جہاد اور مال

stepacademyofficial.com

غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام بیان ہوئے ہیں۔ غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکہ مکرمہ میں رہ گئے تھے اُن کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ جائیں۔

اہم نکات

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے مضامین کو نکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

1۔ عبادات کی تعلیم:

سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

''تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔''

''مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔'' (سورۃ انفال: 1 تا 2)

2۔ اہل ایمان کی صفات کا بیان:

سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ (اللہ) کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔''

''یہی لوگ سچے مومن ہیں اِن کے لیے اِن کے رب کے پاس درجے ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔'' (سورۃ انفال: 3 تا 4)

3۔ فرشتوں کا نزول:

غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''(یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمھاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ بے شک میں تمھاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے در پے آنے والے ہیں۔'' (سورۃ انفال: 9)

4۔ اللہ اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی اطاعت کا حکم:

اللہ تعالیٰ اور حضور اقدس خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

''اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی اطاعت کرو اور اس (اطاعت) سے منھ نہ پھیرو جب کہ تم (احکام) سن رہے ہو۔''

(سورۃ انفال: 20)

5۔ اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی ہجرت مدینہ کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور (یاد کیجیے) جب وہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے خلاف چالیں چل رہے تھے جنھوں نے کفر کیا تا کہ آپ کو قید (شہید

کر دیں یا آپ کو جلا وطن کر دیں اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر (خفیہ) تدبیر فرمانے والا ہے۔"

(سورۃ انفال:30)

6- جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین:

اس سورت میں جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! جب تمھارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔"

(سورۃ انفال:45)

7- اختلافات سے اجتناب کا حکم:

باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔ "اور اللہ اور اُن کے رسول خاتم النبیین ﷺ اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

(سورۃ انفال:46)

8- آلِ فرعون کے کردار سے تشبیہ:

کفارِ مکہ نے مسلمانوں پر بڑے ظلم ڈھائے تھے اس سورت میں ان کے کردار کو آل فرعون کے کردار سے تشبیہ دی گئی ہے اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "(ان کافروں کا) حال (بھی) آلِ فرعون کی طرح اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اپنے ربّ کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے اُنھیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔"

(سورۃ انفال:54)

9- صلح و جنگ کے قوانین کا بیان:

اس سورت میں جنگی قیدیوں کے بارے میں ارشادِ فرمایا گیا ہے۔ "یہ بات کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ اس کے پاس (جنگی) قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہا دے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ (تمھارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ 'اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (عدمِ عذاب کا) حکم طے شدہ نہ ہوتا (تو) جو تم نے لیا ہے ضرور تمھیں اُس کے بدلہ میں بہت بڑی سزا پہنچتی'

(سورۃ انفال:67,68)

اور صلح و جنگ کے قوانین کے متعلق جامع ہدایات دی گئی ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ خاتم النبیین ﷺ بھی اُس کی طرف مائل ہو جایئے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔"

(سورۃ انفال:61)

10- مسلمانوں کو ہجرت کی تلقین:

مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں جیسے طائف، نجد اور حبشہ وغیرہ میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔ "بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ

Stepacademyofficial.com

دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان (تو) لائے اور انھوں نے ہجرت نہیں کی تمھارے لیے اُن سے دوستی کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر اُن کی مدد کرنا لازم ہے سوائے (اس صورت میں کہ جب یہ مدد اس) قوم کے خلاف (ہو) کہ تمھارے اور ان کے درمیان (صلح کا) کوئی معاہدہ ہو اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔" (سورۃ انفال:72)

سوال 4: سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کے علمی اور عملی نِکات تحریر کریں۔

جواب

علمی و عملی نکات

جواب: سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ کی ذات پر یقین:

ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ خود سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"(یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمھاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ بے شک میں تمھاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے دَرپے آنے والے ہیں۔" (سورۃ الانفال:9)

2۔ شکر کا جذبہ:

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے انسان کے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ مومنین کو اپنے احسان یاد دلا رہے ہیں کہ:

"اور یاد کرو جب تم (تعداد میں) کم تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تمھیں لوگ اُچک نہ لیں پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا عطا فرمایا اور اپنی مدد سے تمھیں قوت دی اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔" (سورۃ الانفال:26)

3۔ مال اور اولاد کو فتنے سے تشبیہ:

مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا بھی فتنے کا باعث ہے۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'اور جان لو کہ بے شک تمھارے مال اور تمھاری اولاد (محض) آزمائش ہیں اور بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اُجر ہے۔" (سورۃ الانفال:28)

4۔ کھرے کھوٹے کی پہچان:

حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔ یوں کھرے اور کھوٹے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے اور سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے پھر اُن کو باہم ملا کر ڈھیر کر دے پھر اُس (ڈھیر) کو (جہنم کی) آگ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔" (سورۃ الانفال:37)

5۔ جہاد کا اہم مقصد:

دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

Stepacademyofficial.com

"اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔" (سورۃ الانفال:39)

6۔ انسان کا دشمن:

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انھیں برے اعمال خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔ جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں بھی تمھارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (تو) وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بَری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (سورۃ الانفال:48)

7۔ جہاد کی ترغیب:

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو اور پلے ہوئے گھوڑے (بھی) تم اس (جنگی تیاری) سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے اللہ اُنھیں جانتا ہے اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے (اُس کا اجر) تمھیں پورا دیا جائے گا اور کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔" (سورۃ انفال:60)

8۔ ایمان والوں کی صفات:

سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: "اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔" (سورۃ الانفال:74)

نوٹ	سورۃ انفال کی آیات مبارکہ 1 تا 4، 15 اور آیت 45 تا 48 کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے گا۔

آیاتہا ۱۲۹ — سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ (مَدَنِيَّةٌ) — رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سوال 6: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی آیت 01 تا 04 کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ آیت 01 تا 04

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا

Sabeqacademyofficial.com

وہ آپ (خاتم النبیین ﷺ) سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین ﷺ) فرما دیجیے مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول (خاتم النبیین ﷺ) کے لیے ہے تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	مالِ غنیمت کے بارے میں	آپ فرمائیے	مالِ غنیمت	اللہ اور رسول کے لیے (ہیں)	پس ڈرتے رہو	اللہ تعالیٰ (سے)	اور درست رکھو

ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ①
آپس کے تعلقات	اور اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	اگر	تم ہو	مومن (جمع)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا
صرف	(سچے) مومن	وہی	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا	کانپ اٹھتے ہیں	ان کے دل	اور جب

تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ②

اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔

تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ②
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	اللہ کی آیتیں	یہ بڑھا دیتی ہیں ان کے	ایمان (کو)	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسہ رکھتے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے (اللہ) کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③
جو	قائم کرتے ہیں	نماز (کو)	اور اس میں سے جو	ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے	خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④

یہی لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجے ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

stepacademyofficial.com

کَرِیۡمٌ	وَّرِزۡقٌ	وَّمَغۡفِرَۃٌ	عِنۡدَ رَبِّہِمۡ	دَرَجٰتٌ	لَہُمۡ	حَقًّا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ہُمُ	اُولٰٓئِکَ
باعزت	اور روزی	اور بخشش	اُن کے رب کے پاس	درجے (ہیں)	انہی کے لیے	سچے (ہیں)	مومن	یہی	وہ

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ آیت 15

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۞

اے ایمان والو! جب تمہارا ان سے مقابلہ ہو جائے جنہوں نے کفر کیا تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

الۡاَدۡبَارَ	فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ	زَحۡفًا	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	لَقِيۡتُمُ	اِذَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	يٰۤاَيُّهَا
پیٹھیں	تو مت پھیرنا ان کی طرف	لشکر جرار	کافروں (سے)	تمہارا مقابلہ ہو جائے	جب	ایمان والو!	اے

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ آیت 45 تا 48

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا

اے ایمان والو! جب تمہارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو

وَاذۡكُرُوا	فَاثۡبُتُوۡا	فِئَةً	لَقِيۡتُمۡ	اِذَا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	يٰۤاَيُّهَا
اور ذکر کرو	تو تم ثابت قدم رہو	کسی لشکر سے	تمہارا مقابلہ ہو جائے	جب	ایمان والو!	اے

اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۞

تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

تُفۡلِحُوۡنَ	لَّعَلَّكُمۡ	كَثِيۡرًا	اللّٰهَ
کامیاب ہو جاؤ	تاکہ تم	کثرت (سے)	اللہ (کا)

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ

اور اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا

رِيۡحُكُمۡ	وَتَذۡهَبَ	فَتَفۡشَلُوۡا	لَا تَنَازَعُوۡا	وَ	وَرَسُوۡلَهٗ	اللّٰهَ	وَاَطِيۡعُوا
تمہاری ہوا	اور اکھڑ جائے گی	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	آپس میں نہ جھگڑو	اور	اور اس کے رسول (کی)	اللہ تعالیٰ (کی)	اور اطاعت کرو

وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۞

اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶
اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں (کے)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ

اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ
اور نہ ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے/اکڑتے ہوئے	اور	دکھلاوے کے لیے

النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ۝۴۷
لوگوں کو	اور روکتے تھے	اللہ کی راہ سے	اور اللہ	جو	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے (ہے)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ

اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا

وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ
اور جب	خوش نما بنا دیے	ان کے لیے	شیطان (نے)	ان کے اعمال	اور کہا	کوئی غالب نہیں آ سکتا	تم پر

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

اور بے شک میں بھی تمھارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (تو)

الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ ۚ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
آج	لوگوں میں سے	اور میں	نگہبان/حمایتی	تمہارا	تو جب	آمنے سامنے ہوئیں

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ

وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بَری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ
دونوں فوجیں	تو وہ بھاگا	الٹے قدموں پر	اور بولا	بے شک میں	بری الذمہ	تم سے

اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴۸

جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

Stepacademyofficial.com

اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
میں	دیکھ رہا ہوں (وہ)	جو	تم نہیں دیکھ رہے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)	اور اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)

نوٹ: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 01 تا 04، 15 اور آیت نمبر 45 تا 48 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۃ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں!

سید المرسلین خاتم النبیین ﷺ کی برکت سے اُمتِ مسلمہ دیگر قوموں کے برعکس عذابِ الٰہی سے محفوظ کر دی گئی ہے۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ آیت 33 میں ارشادِ ربانی ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انھیں عذاب دے جب کہ آپ (خاتم النبیین ﷺ) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ انھیں عذاب دینے والا نہیں ہے جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

ذخیرۃ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	☆ الْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت
☆ اَصْلِحُوْا	درست رکھو	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	آپس کے تعلقات
وَجِلَتْ	کانپ اٹھتے ہیں	☆ قُلُوْبُهُمْ	ان کے دل
يَتَوَكَّلُوْنَ	وہ توکل کرتے ہیں	☆ لَقِيْتُمْ	تمھارا مقابلہ ہو جائے
☆ فِئَةً	کوئی لشکر	☆ لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
☆ فَتَفْشَلُوْا	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	رِيْحُكُمْ	تمھاری ہوا
☆ بَطَرًا	اکڑتے ہوئے	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
☆ يَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں	☆ مُحِيْطٌ	احاطہ کیے ہوئے ہے
☆ جَارٌ	حمایتی	تَرَآءَتِ	آمنے سامنے ہوگئیں
الْفِئَتٰنِ	دونوں جماعتیں	☆ نَكَصَ	وہ بھاگا
☆ عَلٰى عَقِبَيْهِ	اُلٹے قدموں پر	☆ الْعِقَابِ	عذاب

☆ اہم نوٹ! پنجاب کے تمام بورڈز کے پیپرز 2023 میں پوچھے گئے الفاظ کے ساتھ (☆) لگایا گیا ہے۔

Stepacademyofficial.com

مشق

1- درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں کل آیات ہیں: **(فیصل آباد بورڈ:2023)**

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

(ii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ نازل ہوئی: **(فیصل آباد، سرگودھا بورڈ:2023)**

(الف) پانچ ہجری میں (ب) چار ہجری میں (ج) تین ہجری میں (د) دو ہجری میں

(iii) غزوۂ بدر میں مکی لشکر کا سردار تھا: **(ملتان، لاہور، ساہیوال، گوجرانوالہ بورڈ:2023)**

(الف) ابولہب (ب) ابوجہل (ج) ابوسفیان (د) اُمیّہ بن خلف

(iv) غزوۂ بدر میں کافر جنگجوؤں کی تعداد تھی: **(ملتان بورڈ:2023)**

(الف) 500 (ب) 1000 (ج) 1500 (د) 2000

(v) غزوۂ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد تھی: **(لاہور بورڈ:2023)**

(الف) 213 (ب) 313 (ج) 413 (د) 513

(vi) غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان جنگ تھی:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

(vii) مکہ والوں کے تجارتی قافلے کا سردار تھا: **(گوجرانوالہ بورڈ:2023)**

(الف) ابولہب (ب) امیہ بن خلف (ج) ابوسفیان (د) ابوجہل

(viii) غزوۂ بدر کا دوسرا نام ہے: **(گوجرانوالہ، سرگودھا، ساہیوال بورڈ:2023)**

(الف) یوم الفرقان (ب) غزوۂ احزاب (ج) جیش العسرۃ (د) جنگِ فجار

(ix) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں احکام بیان ہوئے ہیں: **(ڈیرہ غازی خان بورڈ:2023)**

(الف) جہاد کے (ب) نماز کے (ج) پردے کے (د) حج کے

(x) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکہ کو انجام سے ڈرایا گیا ہے: **(ڈیرہ غازی خان بورڈ:2023)**

(الف) قوم ثمود کے (ب) قوم عاد کے (ج) بنی اسرائیل کے (د) آلِ فرعون کے

جوابات

(i) 75	(ii) دو ہجری میں	(iii) ابوجہل	(iv) 1000	(v) 313
(vi) پہلی	(vii) ابوسفیان	(viii) یوم الفرقان	(ix) جہاد کے	(x) آلِ فرعون کے

Stepacademyofficial.com

-2 مختصر جواب دیجیے:

(i) انفال یعنی مالِ غنیمت سے کیا مراد ہے؟ (گوجرانوالہ، ساہیوال، بہاول پور، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان بورڈ: 2023)

جواب: انفال نفل کی جمع ہے، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مالِ غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔ جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ مال کا ملنا اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے، اس لیے مالِ غنیمت کو انفال کہا گیا ہے۔

(ii) اسلام سے پہلے مالِ غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟ (سرگودھا، فیصل آباد بورڈ: 2023)

جواب: اسلام سے پہلے ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدانِ جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے، اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے۔

(iii) غزوۂ بدر کو یوم الفرقان کیوں کہا جاتا ہے؟ (فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں غزوۂ بدر کے دن کو "یوم الفرقان" بھی فرمایا گیا ہے، فرقان کا معنی ہے: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ، اس جنگ میں کفارِ مکہ کو شکست ہوئی اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی، اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔

(iv) غزوۂ بدر کب اور کہاں پیش آیا؟ (ساہیوال، سرگودھا بورڈ: 2023)

جواب: غزوۂ بدر دو (2) ہجری میں بدر کے مقام پر پیش آیا۔

(v) غزوۂ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ ابو جہل سمیت قریش کے ستر سردار مارے گئے اور ستر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدانِ جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

(vi) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ (بہاولپور بورڈ، ساہیوال بورڈ، لاہور، راولپنڈی بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے۔

(vii) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ سے آغاز میں کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے؟ (ملتان، گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعتِ حق، ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

(viii) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟ (ملتان بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

(ix) مال اور اولاد کی محبت فتنہ کب بنتی ہے؟ (گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

جواب: مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔

(x) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟ (لاہور، ڈیرہ غازی خان بورڈ: 2023)

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں روشنی میں سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔
(a) سورۃ الانعام (b) سورۃ الرعد (c) سورۃ الانفال (d) سورۃ توبہ

2. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے سورت ہے۔
(a) تیسری (b) چوتھی (c) چھٹی (d) آٹھویں

3. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں آیات ہیں۔
(a) 71 (b) 73 (c) 75 (d) 77

4. انفال جمع ہے۔
(a) نفل کی (b) فال کی (c) نفعل کی (d) انفل کی

5. نفل کے معنی ہیں۔
(a) کم چیز (b) زائد چیز (c) مناسبت (d) تقسیم

6. جہاد میں مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا ________ ہے:
(a) فضل (b) عطیہ (c) رحمت (d) الف اور ب دونوں

7. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں انفال سے کیا مراد ہے۔
(a) مال غنیمت (b) مال فے (c) احکام (d) جنگ

8. مال غنیمت کو عربی میں کہتے ہیں:
(a) انفال (b) نفل (c) نفلۃ (d) نفول

9. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کو سورۃ الانفال اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں احکام نازل ہوئے ہیں:
(a) مال غنیمت کی تقسیم کے (b) جائیداد کی تقسیم کی (c) نوافل کے (d) جہاد میں

10. زمانہ جاہلیت میں لوگ ______ کے حصول کے لیے جنگوں میں شریک ہوتے تھے:
(a) عزت (b) مال و دولت (c) شہرت (d) فخر

11. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں جاہلانہ تصور کی نفی کی گئی ________:
(a) مال و دولت کے لیے جنگ کرنا (b) بیٹی کو زندہ دفن کرنا
(c) جائیداد میں عورتوں کو حصہ نہ دینا (d) منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹا سمجھنا

12. اسلام میں جہاد کا مقصد ہے۔
(a) مال غنیمت (b) اللہ تعالیٰ کی رضا (c) طاقت کا مظاہرہ کرنا (d) دشمن پر رعب ڈالنا

13. غزوۂ بدر کے بعد جب صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ------- سے متعلق سوال آیا تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال کو نازل فرمایا:
(a) جائیداد کی تقسیم (b) جہاد (c) مال غنیمت کی تقسیم (d) نوافل کی فضیلت

Stepacademyofficial.com

14. اس سورت میں مال غنیمت کے احکام نازل ہوئے ہیں۔

(a) سورۃ البقرہ (b) سورۃ آل عمران (c) سورۃ الانفال (d) سورۃ توبہ

15. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں مال غنیمت کی تقسیم کے احکام نازل ہوئے۔

(a) غزوہ بدر (b) غزوہ اُحد (c) غزوہ خیبر (d) غزوہ حُنین

16. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں حکم دیا گیا کہ مال غنیمت کو سپرد کردیں۔

(a) رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کے (b) مجاہدین کے

(c) شہیدوں کے ورثاء کے (d) ان میں سے کوئی نہیں

17. اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ خاتم النبیین ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا۔

(a) شہیدوں کے ورثاء کو (b) مجاہدین کو (c) قیدیوں کو (d) یتیموں کو

18. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ نازل ہوئی۔

(a) ایک ہجری میں (b) دو ہجری میں (c) تین ہجری میں (d) چار ہجری میں

19. یہ جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے۔

(a) غزوہ بدر (b) غزوہ اُحد (c) غزوہ احزاب (d) غزوہ خیبر

20. اس سورت کے اکثر مضامین غزوہ بدر، اس کے واقعات اور مسائل سے متعلق ہیں۔

(a) سورۃ آل عمران کے (b) سورۃ الانفال کے (c) سورۃ توبہ کے (d) سورۃ الاحزاب کے

21. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں غزوہ بدر کے دن کو کہا گیا ہے۔

(a) یوم الفرقان (b) یوم الریحان (c) یوم الجمعہ (d) یوم الفتح

22. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں یوم الفرقان کہا گیا ہے۔

(a) غزوہ بدر کو (b) غزوہ اُحد کو (c) غزوہ احزاب کو (d) غزوہ یرموک

23. فرقان کا معنی ہے۔

(a) معلومات (b) فیصلہ کن

(c) حق اور باطل کے درمیان فیصلہ (d) جائزہ

24. آپ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے مکہ میں بعثت کا عرصہ گزارا۔

(a) 11 سال (b) 12 سال (c) 13 سال (d) 14 سال

25. آپ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے تشریف لے آئے۔

(a) طائف میں (b) جدہ میں (c) مدینہ منورہ میں (d) شام میں

26. کفار مکہ نے مدینہ منورہ میں خط لکھا۔

(a) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (b) عبداللہ بن اُبی کو

(c) عبداللہ بن سلام کو (d) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Stepacademyofficial.com

27 غزوۂ بدر کے موقع پر کفار مکہ نے ۔۔۔ کو خط لکھا کہ تم نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دی ہوئی۔

(a) ابو طالب کو (b) ابولہب کو (c) عبداللہ بن ابی کو (d) حضرت سعد بن معاذ کو

28 انصار کے اوس قبیلے کے سردار تھے۔

(a) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (b) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(c) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

29 غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے۔

(a) پہلے (b) دوسرے (c) تیسرے (d) چوتھے

30 حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عین طواف کے دوران روک کر کہا کہ تم نے ہمارے دشمنوں کو پناہ دے رکھی ہے؟

(a) امیہ بن خلف نے (b) ابوجہل نے (c) ابولہب نے (d) عاص بن وائل نے

31 حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردار تھے۔

(a) قبیلہ اوس کے (b) قبیلہ خزرج کے (c) قبیلہ بنوثقیف کے (d) قبیلہ بنی سعد کے

32 ابوجہل نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دھمکی دی کہ اگر آئندہ مدینہ منورہ کا کوئی آدمی مکہ مکرمہ آئے گا تو اسے کر دیا جائے گا۔

(a) قتل (b) قید (c) واپس (d) سنگ سار

33 حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوجہل کو کہا کہ اگر تم مکہ مکرمہ سے آنے والوں کو روکو گے تو ہم بھی ______۔

(a) تمھارے ساتھ جنگ کریں گے (b) تمھارے ساتھ تجارت بند کر دیں گے

(c) تمھارے لیے اس سے بڑی رکاوٹ کھڑی کریں گے (d) معاہدے ختم کریں گے

34 کفار مکہ کے تجارتی قافلے مدینہ منورہ کے قریب سے گزر کر جاتے تھے۔

(a) شام (b) یمن (c) جدہ (d) طائف

35 کفار مکہ کے ایک بڑے تجارتی قافلے کا سردار تھا۔

(a) ابولہب (b) عتبہ (c) ابوسفیان (d) شیبہ

36 کفار مکہ کا ایک سردار ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ لے کر گیا۔

(a) یمن (b) روم (c) فارس (d) شام

37 اس قافلے میں مکہ مکرمہ کے قریباً ہر فرد نے ______ جمع کر کے تجارت میں شرکت کی۔

(a) نقدی (b) سونا چاندی (c) تجارتی مال (d) یہ سب

38 ابوسفیان کا تجارتی قافلہ مشتمل تھا۔

(a) 500 اونٹوں پر (b) 1000 اونٹوں پر (c) 1200 اونٹوں پر مشتمل (d) 1500 اونٹوں پر مشتمل

39 چیلنج کے مطابق نبی کریم رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے شام جانے والے تجارتی قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا۔

(a) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (b) معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(c) حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (d) حضرت ضرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

Stepacademyofficial.com

40. اسلامی لشکر میں صحابہ کرام کی تعداد تھی۔

(a) 311 (b) 312 (c) 313 (d) 315

41. غزوۂ بدر کو یوم الفرقان اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں ______

(a) کفار مکہ کو شکست ہوئی (b) اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی (c) الف اور ب دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

42. اسلامی لشکر کے پاس اونٹ تھے۔

(a) 50 (b) 60 (c) 70 (d) 80

43. اسلامی لشکر کے پاس گھوڑے تھے۔

(a) 2 (b) 3 (c) 4 (d) 5

44. اسلامی لشکر کے پاس زرہیں تھیں۔

(a) 30 (b) 40 (c) 50 (d) 60

45. ابوسفیان کو آپ رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایلچی کے ذریعے اطلاع دی۔

(a) ابولہب کو (b) ابوجہل کو (c) ربیعہ کو (d) اُمیہ بن خلف کو

46. ابوسفیان کا قافلہ راستہ بدل کر ساحل کی طرف نکل گیا۔

(a) بحر احمر کے (b) بحر ہند کے (c) بحیرہ خلیج فارس کے (d) بحیرہ عرب کے

47. غزوۂ بدر میں کفار مکہ کے سردار مارے گئے۔

(a) 50 (b) 60 (c) 70 (d) 80

48. غزوۂ بدر میں کفار مکہ کے افراد گرفتار ہوئے۔

(a) 50 (b) 60 (c) 70 (d) 80

49. اس سورت کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب وفضائل کا بیان اور صلح وجنگ کے احکام کی وضاحت ہے۔

(a) سورۃ ال عمران (b) سورۃ الانفال (c) سورۃ الاحزاب (d) سورۃ توبہ

50. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد اور ______ کے احکام کی وضاحت ہے۔

(a) صلح وجنگ (b) اخلاق وآداب (c) جائیداد کی تقسیم (d) نماز کے

51. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اللہ تعالیٰ نے جنگ میں مسلمانوں کی جان نثاری دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

(a) انعامات یاد دلائے (b) تعریف کی (c) حوصلہ افزائی کی (d) یہ سب

52. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں ان کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو۔۔۔۔۔ میں سامنے آئیں۔

(a) غزوۂ اُحد میں (b) غزوۂ بدر میں (c) غزوۂ خندق میں (d) غزوہ تبوک میں

53. جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔

(a) سورۃ ال عمران میں (b) سورۃ الشوریٰ میں (c) سورۃ الانفال میں (d) سورۃ توبہ میں

Stepacademyofficial.com

54. غزوۂ بدر اصل میں ـــــــ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔

(a) یہودیوں کے (b) نصاریٰ کے (c) کفار مکہ کے (d) اہلِ طائف کے

55. ـــــــ میں ان حالات کا ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریم رَسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے کا حکم ہوا۔

(a) سورۃ الانفال (b) سورۃ التوبۃ (c) سورۃ آل عمران (d) سورۃ البقرۃ

56. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے مطابق جو مسلمان ـــــــ میں رہ گئے تھے ان کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔

(a) یمن میں (b) فارس میں (c) روم میں (d) مکہ مکرمہ میں

57. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں مسلمانوں کو ـــــــ کی تعلیم دی گئی ہے:

(a) تقویٰ کی (b) اطاعت حق کی

(c) ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی (d) یہ سب

58. سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

(a) سورۃ الانفال میں (b) سورۃ الرعد میں (c) سورۃ توبہ میں (d) سورۃ الانعام میں

59. جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ ـــــــ سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہے:

(a) مسلمان مہاجرین (b) منافقین (c) کفار (d) اہلِ کتاب

60. غزوۂ بدر کا دوسرا نام ہے۔

(a) غزوۂ احزاب (b) جنگ فجار (c) یوم الفرقان (d) جیش العسرۃ

61. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں احکام بیان ہوئے ہیں۔

(a) حقوق العباد کے (b) جہاد کے (c) پڑوسی کے (d) خرید و فروخت کے

62. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی ہجرت مدینہ کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے:

(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ آل عمران میں (c) سورۃ الانفال میں (d) سورۃ التوبہ میں

63. سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اہل مکہ کو انجام سے ڈرایا گیا۔

(a) قوم عاد کے (b) قوم ثمود (c) بنی اسرائیل کے (d) آل فرعون کے

64. فتنے کا باعث ہے۔

(a) ماں باپ کی محبت (b) مال اور اولاد کی محبت (c) دوستوں کی محبت (d) رشتہ داروں کی محبت

65. شیطان انسان کا دشمن ہے۔

(a) عام (b) کھلا (c) چھوٹا (d) بدترین

66. اَصْلِحُوْا کا معنی ہے۔

(a) وہ بھاگا (b) درست رکھو (c) حمایتی (d) الٹے قدموں

Stepacademyofficial.com

67 وَجِلَتْ کا معنی ہے۔

(a) کانپ اٹھتے ہیں (b) سوتے ہیں (c) دوڑ جاتے ہیں (d) تمھاری ہوا

68 فِئَةٌ کا معنی ہے۔

(a) دو جماعتیں (b) کوئی لشکر (c) فساد (d) فتنہ

69 يَسْئَلُوْنَكَ کا معنی ہے۔

(a) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں (b) ان کے دل (c) مال غنیمت (d) عذاب

70 بَطَرًا کا معنی ہے۔

(a) معاہدہ (b) سوتے ہوئے (c) چلتے ہوئے (d) اکڑتے ہوئے

71 جَارٌ کا معنی ہے۔

(a) الٹے قدموں (b) حمایتی (c) حق دار (d) پناہ

جوابات

1	سورۃ انفال	2	آٹھویں	3	75	4	نفل کی	5	زائد چیز
6	الف اور ب دونوں	7	مال غنیمت	8	انفال	9	مال غنیمت کی تقسیم کے	10	مال و دولت
11	مال و دولت کے لیے جنگ کرنا	12	اللہ تعالیٰ کی رضا	13	مال غنیمت کی تقسیم	14	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ	15	غزوہ بدر
16	رسول اکرم (ﷺ) کے	17	مجاہدین کو	18	دو ہجری میں	19	غزوہ بدر	20	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے
21	یوم الفرقان	22	غزوہ بدر کو	23	حق و باطل کے درمیان فیصلہ	24	13 سال	25	مدینہ منورہ میں
26	عبداللہ بن اُبی کو	27	عبداللہ بن ابی کو	28	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	29	پہلے	30	ابوجہل نے
31	قبیلہ اوس کے	32	قتل	33	تمھارے لیے اس سے بڑی رکاوٹ کھڑی کریں گے	34	شام	35	ابوسفیان
36	شام	37	سونا چاندی	38	1000 اونٹوں پر	39	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے	40	313
41	الف اور ب دونوں	42	70	43	2	44	60	45	ابوجہل کو
46	بحر احمر کے	47	70	48	70	49	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ	50	صلح و جنگ
51	یہ سب	52	غزوہ بدر میں	53	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں	54	کفار مکہ کے	55	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ
56	مکہ مکرمہ میں	57	یہ سب	58	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں	59	کفار	60	یوم الفرقان

Stepacademyofficial.com

61	جہاد کے	62	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں	63	آل فرعون کے	64	مال اور اولاد کی محبت	65	کھلا
66	درست رکھو	67	کانپ اٹھتے ہیں	68	کوئی لشکر	69	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	70	اکڑتے ہوئے
71	حمایتی								

اضافی مختصر جوابی سوالات

سوال 1 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا تعارف لکھیں۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ قرآن مجید کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے اس میں کل پچھتر (75) آیات اور دس (10) رکوع ہیں یہ مدنی سورت ہے۔

سوال 2 انفال کا معنی بیان کریں۔

جواب: انفال جمع ہے نفل کی، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں اسی لیے مال غنیمت کو بھی انفال کہا گیا ہے۔

سوال 3 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: اس سورت میں مال غنیمت کی تقسیم کے احکام نازل ہوئے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الانفال ہے۔

سوال 4 جہاد کرنے کا مقصد تحریر کریں۔

جواب: اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

سوال 5 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں کس جاہلانہ تصور کی نفی کی گئی ہے؟/ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے مطابق مال و دولت کے لیے جنگ کرنا کیسا تصور ہے۔؟

جواب: ظہور اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدان جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اس جاہلانہ تصور کی نفی کی گئی ہے۔

سوال 6 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے نزول کا سبب کیا تھا؟/ غنیمت کی تقسیم کے احکامات سے متعلق کون سی سورت نازل ہوئی؟

جواب: غزوہ بدر کے بعد جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے مالِ غنیمت کی تقسیم کے معاملہ پر سوال آیا تو اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ نازل فرمائی۔

سوال 7 سورۃ الانفال میں مال و دولت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم ہے۔

جواب: سورۃ انفال میں حکم دیا گیا ہے کہ مال و دولت کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے سپرد کیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے غزوہ بدر کے مجاہدین میں مالِ غنیمت کو تقسیم فرما دیا:

سوال 8 اسلام اور کفر کے درمیان پہلا معرکہ کب اور کہاں ہوا۔

جواب: اسلام اور کفر کے درمیان پہلا معرکہ غزوہ بدر 2 ہجری میں بدر کے میدان میں ہوا۔

سوال 9 کون سی جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے معرکے کی حیثیت رکھتی ہے؟

جواب: غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان باقاعدہ پہلے معرکے کی حیثیت رکھتی ہے۔

سوال 10 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کب نازل ہوئی؟

Stepacademyofficial.com

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منورہ میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ اس کے اکثر مضامین غزوہ بدر اس کے واقعات اور مسائل سے متعلق ہیں۔

سوال 11 آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ اعلان نبوت کے بعد مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ مقیم رہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ اعلانِ نبوت کے بعد مکہ مکرمہ میں (13) سال مقیم رہے۔

سوال 12 سورۃ الانفال میں غزوۂ بدر کے دن کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں غزوہ بدر کے دن کو یوم الفرقان کہا گیا ہے۔

سوال 13 کفارِ مکہ نے عبداللہ بن ابی کو خط میں کیا لکھا؟ (یا) کفار مکہ نے مدینے میں کس کو خط لکھا؟

جواب: کفارِ مکہ نے عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین کو خط لکھا کہ تم لوگوں نے محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے اب یا تو تم انھیں پناہ دینے سے ہاتھ اٹھالو ورنہ ہم تم پر حملہ کریں گے۔

سوال 14 ابوجہل نے قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا دھمکی دی؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ گئے تو عین طواف کے دوران ابوجہل نے اُن سے کہا کہ تم نے ہمارے دشمنوں کو پناہ دے رکھی ہے اگر تم مکہ میں ہمارے ایک سردار کی پناہ میں نہ ہوتے تو زندہ واپس نہیں جاسکتے تھے۔

سوال 15 ابوجہل کی دھمکی کے جواب میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے جواب میں ابوجہل سے کہہ دیا کہ اگر تم ہمارے آدمیوں کو مکہ مکرمہ آنے سے روکو گے تو ہم تمھارے لیے اس سے بھی بڑی رکاوٹ کھڑی کر دیں گے۔ تو تمھارے شام کے تجارتی راستے بند کر دیے جائیں گے۔

سوال 16 آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کو تجارتی قافلے کی ملک شام سے واپسی کی خبر ملی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کو اس قافلے کی ملکِ شام سے واپسی کا پتا چلا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چیلنج کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے اس قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا تا کہ کفار کو سبق سکھایا جاسکے۔

سوال 17 ابوسفیان کے تجارتی قافلے کا مختصر حال لکھیں۔

جواب: ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ شام سے واپس لا رہا تھا۔ اس قافلے میں مکہ مکرمہ کے قریباً ہر فرد نے سونا چاندی جمع کر کے تجارت میں شرکت کی یہ قافلہ بہترین منافع کما کر واپس آ رہا تھا۔ قافلے میں ایک ہزار اونٹ اور کئی ہزار دینار کا سامان تھا اس قافلے کی حفاظت کے لیے کئی مسلح افراد متعین تھے۔

سوال 18 غزوہ بدر میں اسلامی لشکر کا مختصر احوال تحریر کریں۔

جواب: اسلامی لشکر میں صحابہ کرام کی تعداد تین سو تیرہ (313) ان کے پاس کل ستر (70) اُونٹ، دو گھوڑے اور ساٹھ (60) زرہیں تھیں اس مختصر سامان کے ساتھ مسلمان مدینہ منورہ سے نکلے۔

سوال 19 جب ابوسفیان کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے قافلے پر حملے کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے کیا کیا؟

جواب: جب ابوسفیان کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے قافلے پر حملے کا ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایک تیز رفتار ایلچی ابوجہل کے پاس بھیج کر اس واقع کی اطلاع دی اور اسے پورے لاؤ لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔ مزید براں وہ اپنے قافلے کا راستہ بدل کر بحر احمر کے ساحل کی طرف نکل گیا تا کہ وہاں سے چکر کاٹ کر مکہ مکرمہ پہنچ سکے۔

Stepacademyofficial.com

سوال 20 ابوجہل کے لشکر کی روانگی کا سن کر صحابہ کرام نے کیا رائے دی؟

جواب: ابوجہل کے ایک ہزار افراد پر مشتمل لشکر کی روانگی کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی رائے دی کہ اب مشرکین سے ایک فیصلہ کن معرکہ ہو جانا چاہیے۔

سوال 21 ابوسفیان کا تجارتی قافلہ کیسے بچ نکلا؟

جواب: ابوسفیان کا تجارتی قافلہ راستہ بدل کر بحر احمر کے ساحل کی طرف نکل گیا اور وہاں سے چکر کاٹ کر مکہ مکرمہ پہنچ گیا۔

سوال 22 غزوہ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: بدر کے مقام پر مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان مقابلہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ ابوجہل سمیت قریش کے ستر (70) سردار مارے گئے، ستر (70) گرفتار ہوئے

سوال 23 غزوہ بدر میں مسلمانوں اور مشرکین مکہ کی تعداد تحریر کریں۔

جواب: غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی جب کہ مشرکین مکہ کی تعداد ایک ہزار افراد پر مشتمل تھی۔

سوال 24 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت ہے۔

سوال 25 مال جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام کس سورت میں بیان ہوئے ہیں۔

جواب: جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام سورۃ الانفال میں بیان ہوئے ہیں۔

سوال 26 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں مسلمانوں کو کیا تعلیم دی گئی ہے۔

جواب: سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

سوال 27 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز اور اختتام پر کن لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز اور اختتام پر اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

سوال 28 غزوہ بدر اصل میں کس کے پس منظر میں پیش آیا؟

جواب: غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔

سوال 29 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں کون سی جامع ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔

سوال 30 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مطابق انسان کی کامیابی کی ضمانت کیا ہے؟

جواب: ظاہری وسائل بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

سوال 31 انسان میں شکر کا جذبہ کیسے پیدا ہوتا ہے؟

جواب: انسان میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال 32 سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مطابق کون سی دو چیزیں فتنہ کا باعث ہیں؟

جواب: مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔

Stepacademyofficial.com

سوال 33 کون سی سورت میں کفار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ الانفال میں کفار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔

سوال 34 اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے میں کیا حکم دیا ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُالۡاَنۡفَال میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز وسامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

سوال 35 مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا کس چیز کا باعث ہے؟

جواب: مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔

سوال 36 سُوۡرَۃُالۡاَنۡفَال سے مطابق سچے ایمان والے لوگ کون ہیں؟

جواب: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

سوال 37 ترجمہ لکھیں۔ یسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ

جواب: ترجمہ: وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں۔

سوال 38 ترجمہ لکھیں۔ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا (ملتان بورڈ:2023)

جواب: ترجمہ: یہی لوگ سچے مومن ہیں۔

سوال 39 ترجمہ لکھیں۔ وَ اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ

جواب: ترجمہ: اور آپس کے تعلقات درست رکھو۔

سوال 40 ترجمہ لکھیں۔ یتو کَّلُوۡن.

جواب: ترجمہ: اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

سوال 41 ترجمہ لکھیں۔ لَھُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ.

جواب: ترجمہ: ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجے ہیں۔

سوال 42 ترجمہ لکھیں۔ فَلَا تُوَلُّوۡھُمُ الۡاَدۡبَارَ

جواب: ترجمہ: تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا

سوال 43 ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ

جواب: ترجمہ: بے شک اللہ صبر کرنے والوں ساتھ ہے۔

سوال 44 ترجمہ لکھیں۔ واللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ

جواب: ترجمہ: اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سوال 45 معنی لکھیں۔ الۡفِئَتٰنِ ، عَلٰی عَقِبَیۡہِ

جواب:

الۡفِئَتٰنِ	:	دونو جماعتیں
عَلٰی عَقِبَیۡہِ	:	الٹے قدموں

Stepacademyofficial.com

سوال 46 معنی لکھیں۔ اَلْاَنْفَالُ ، ذَاتَ بَیْنِکُمْ

جواب: اَلْاَنْفَالُ : مالِ غنیمت

ذَاتَ بَیْنِکُمْ : آپس کے تعلقات

سوال 47 معنی لکھیں۔ قُلُوْبُهُمْ ، لَقِیْتُمْ

جواب: قُلُوْبُهُمْ : ان کے دل

لَقِیْتُمْ : تمھارا مقابلہ ہو جائے

سوال 48 معنی لکھیں۔ لَاتَنَازَعُوْا ، رِیْحُکُمْ

جواب: لَاتَنَازَعُوْا : آپس میں نہ جھگڑو

رِیْحُکُمْ : تمھاری ہَوا

سوال 49 معنی لکھیں۔ مُحِیْطٌ ، تَرَاءَت

جواب: مُحِیْطٌ : احاطہ کیے ہوئے

تَرَاءَت : آمنے سامنے ہوئیں۔

سوال 50 معنی لکھیں۔ نَکَصَ ، الْعِقَابِ

جواب: نَکَصَ : وہ بھاگا

الْعِقَاب : عذاب

Stepacademyofficial.com